السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ دنوں سے کھیلوں کے بارے میں سنا تھا کہ تین کھیلوں کے علاوہ باقی تمام باطل ہیں۔ اس کے بارے میں وضاحت کریں کہ وہ کون سی کھلیں ہیں اور اگر دوسری کھیلیں جسمانی فٹنس کے لیے کھیلیں تو اس پر بھی گناہ ہوگا؟ (محمد بلال، سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداوٗد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی وغیرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے، جس کا ٹکڑا مندرجہ ذیل ہے: ((كُلُّ شَيْئٍ يَلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلاَّ رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ، وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ، وَمُلاَعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ))[1] ''جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے، مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا، اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں۔''[2] ۱۲ ۷ ۱۴۲۲ھ

[1] مشکاة کتاب الجہاد باب اعداد آلة الجہاد الفصل الثانی، حدیث: ۳۸۷۲

[2] ترمذی فضائل الجہاد باب ماجاء فی فضل الرمی فی سبیل اللہ، ابوداوٗد کتاب الجہاد باب فی الرمی المجلد الاول

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص671

محدث فتویٰ